سوال

(335) کیا باریک کپڑے سے ستر پوشی ہوجاتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بہت زیادہ باریک کپڑے سے بھی ستر پوشی ہوجاتی ہے یا نہیں ؟ مسلمان نے جب باریک کپڑا زیب تن کیا ہو توکیا اس میں نماز ہوجائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کپڑا اس قدر باریک ہوکہ وہ بدن کو نہ چھپائے تو اس میں نماز نہیں ہوگی الا یہ کہ مرد نے ایسے لباس کے نیچے شلوار یا تہ بند بھی پہن رکھا ہو جو ناف سے لیکر گھٹنے تک کے حصے کو چھپائے ہوئے ہو۔ عورت کے لیے بھی ایسے کپڑے نماز میں صحیح نہیں الا یہ کہ اس نے نیچے ایسا لباس پہنا ہوا ہو جو اس کے سارے بدن کو چھپائے ہوئے ہو۔ ایسے کپڑے کے نیچے محض چھوٹی سی شلوار پہن لینا کافی نہیں ہوگا۔ مرد کو چاہیے کہ وہ جب اس طرح کے باریک کپڑے میں نماز پڑھے تو اپنے اوپر ایک کپڑا ڈال لے جو اس کے دونوں یا ایک کندھے کو ڈھانپ لے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((لا یصلی احدکم فی الثوب الواحد لیس علی عاقیہ شئی)) (صحیح البخاري 'الصلاة' باب اذا صلی فی الثوب الواحد فلیجعل علی عقبیہ ح: ٣٥٩ و صحیح مسلم 'الصلاة' باب فی الثوب الواحد' ح : ٥١٦)

''تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کوئی چیز نہ ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص264